Popular Front of India

+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

کالیکٹ

۲۵ستمبر ۲۰۲۱

آسام پولیس کی فائرنگ مسلمانوں کو مٹانے کے ایجنڈے کا حصہ: پاپولر فرنٹ

کالیکٹ میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئر مین او ایم اے سلام نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے ذریعہ آسام کے درانگ ضلع میں کی گئی نسل کشی مسلمانوں کو مٹانے کے ہندوتوا ایجنڈے کا حصہ ہے۔ پولیس نے گاؤں والوں پر اندھا دھند فائرنگ کی، جو کہ ان زمینوں سے جبراً بے دخلی کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے جہاں وہ دہائیوں سے رہ رہے تھے۔ پولیس کے یکطرفہ حملے میں تین لوگ جاں بحق ہو گئے اور متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ علاقے کے تقریباً ۸۰۰ مسلم خاندانوں کو ریاستی حکومت غیر قانونی قبضے کا الزام لگا کر بے دخل کر رہی ہے۔ یہ ان لوگوں کو بنگلہ دیشی غیر قانونی مہاجر بتا کر ان کی شہریت چھیننے کی کوشش کا حصہ ہے۔

یہ اس بات کی تازہ مثال ہے کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مذہب کے نام پر لوگوں میں منافرت پیدا کی جا رہی ہے اور انہیں قتل کیا جا رہا ہے۔ گولی لگنے کے بعد بھی ایک شخص کو پولیس اور صحافی کے ذریعہ بری طرح مارا جانا ہندوتوا حکومت کے ذریعہ بھری گئی مسلم مخالف نفرت کا کھلا اشارہ ہے۔ بین الاقوامی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ آر ایس ایس نے مسلمانوں کو مٹانے کے لئے بڑے پیمانے پر نسل کشی کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔

اقتدار کا غلط استعمال کرتے ہوئے آر ایس ایس نے ملک میں نسل کشی کے تمام مراحل کو پورا کر لیا ہے۔ آسام قتل عام کو براہ راست حکومت کے ہاتھوں نسل کشی کے ایک تجربے کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ پولیس فائرنگ کے متاثرین کے تئیں ایک صحافی کی سفاکی یہ ظاہر کرتی ہے کہ حکومت کے ذریعہ مسلمانوں کے خلاف پیدا کی گئی نفرت وعداوت کتنی خطرناک شکل اختیار کر چکی ہے۔ این آر سی اور سی اے اے کے تناظر میں، پورے ملک میں نسل کشی کرنے کی کوششوں کے خلاف عوام کو کھڑا ہونا ہوگا۔

۲۰۱۶ میں برسر اقتدار آنے کے بعد سے، آسام حکومت مسلسل علاقے کے مسلمانوں کو ہراساں کر رہی ہے۔ مسلمانوں کے خلاف یہ کاروائی وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوسرما کی مکمل حمایت کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ خاطی افسران کی تعریف کر کے اور مساجد کے منہدم کئے جانے اور شہریوں کی ظالمانہ بے دخلی کی تصاویر شیئر کر کے مسلم مخالف نفرت کو فروغ دے رہے ہیں۔ گاؤں والوں پر مظالم اور زیادتیوں کے ذمہ دار افسران اور سیاسی قیادت کے خلاف کاروائی ضرور ہونی چاہئے۔

حکومت کو چاہئے کہ وہ مسلم مخالف اندھی جذباتیت کو ختم کرے اور شہریت سے محرومی کے شکار شہریوں کی بازآبادکاری کا ذمہ اٹھائے۔ پولیس کی بربریت کے شکار افراد کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دیا جائے۔ وہیں آسام حکومت کی سفاکانہ شیطانی کاروائیوں کے خلاف ملک بھر میں احتجاج ہونے چاہئے۔

او ایم اے سلام نے اس واقعے میں پاپولر فرنٹ کی شمولیت کے متعلق ایم پی دلیپ سیکائی کے الزامات کو بکواس قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر کبھی سورج طلوع ہونے میں تھوڑی تاخیر ہو گئی، تو بھی کچھ لوگ یہ کہیں گے کہ اس کے پیچھے پاپولر فرنٹ ہے۔

پاپولر فرنٹ آسام حکومت کے ذریعہ جبراً بے دخل کئے جا رہے غریب لوگوں کی جدوجہد کے لئے قانونی امداد کو یقینی بنائے گی۔ تنظیم پولیس کے مظالم کے خلاف ملک گیر احتجاجات اور ریلیوں کا انعقاد کرے گی۔ پریس کانفرنس میں پاپولر فرنٹ کیرالہ کے صوبائی صدر سی پی محمد بشیر بھی موجود رہے۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی